ابوالکلام آزادؒ*

شورش کاشمیریؒ

عشق میں رومی ، فکر میں رازی ، عزم کا منبع، جہد کا حاصل
حسنِ عمل کا گوہرِ یکتا ، علم و نظر کا جلوۂ کامل

اُس کی روش سے گردشِ دوراں، اپنے کیے پر آپ پشیماں
اُس کی صدا سے سر بگریباں شورشِ گیتی ، لشکرِ باطل

اس کے قلم کی جنبشِ ادنیٰ لولوئے لالہ ڈھال چکی ہے
اس کی نظر تجدید کی خوگر ، اس کا چلن تقلید کے قابل

اُس کی فصاحت معدنِ شعری، اُس کی بلاغت مصدرِ معنی
اُس کی نفاست گلشن گلشن ، اُس کی لطافت محفل محفل

اُس کی روانی گنگ وجمن میں ، اُس کی کہانی دار و رسن میں
اُس کی سیادت جادہ جادہ ، اُس کی قیادت منزل منزل

اُس کے ادب میں بانگِ رجز ہے، بانگِ رجز میں جوشِ جنوں ہے
جوشِ جنوں میں سوزِ دروں ہے، سوزِ دروں میں جذب ہے شامل

اس کی جبیں پر شکنیں ہی شکنیں لب بستہ غنچوں کی صورت
اہلِ چمن سے پوچھ رہی ہیں ، آخر ان خدمات کا حاصل؟

بت خانے کے طاق میں شورشؔ شمعِ حرم کو دیکھ رہا ہوں
صحنِ چمن میں شام کو جیسے دورِ خزاں میں شورِ عنادل

* تاریخ وفات: ۲۲؍فروری ۱۹۵۸ء